بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۹۴

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۶ رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ ۔ ۳۰ وفا ۱۳۵۹ ہش ۔ ۳۰ جولائی ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر روزہ چھوٹنے کا درد دل میں ہو تو خدا ثواب سے محروم نہیں رکھے گا

اس کا دل اگر اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے

"مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کردے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور وہ اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں۔ ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کرکے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے۔ اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔ مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے۔ جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے۔ اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے بھی زیادہ بھی دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۹ و صفحہ ۲۶۰)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۹ وفا/جولائی

کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

یہ اطلاع اس کیبل گرام میں دی گئی ہے جو کہ کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام ۲۶ جولائی کو موصول ہوئی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے کے کامیاب سفر اور بخیریت مراجعت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ کے اس سفر کو سعید روحوں کے لئے قبول حق کا وسیلہ بنائے آمین

○ نواب امۃ الحفیظ بیگم کی طبیعت ویسے اچھی ہے۔ گرمی کی وجہ سے کمزوری بہت ہے۔

احباب کرام اس مبارک مہینے میں خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق شفائے کامل سے نوازے اور اپنے فضل سے لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین

○ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ تحریر فرماتی ہیں:

"عزیزہ امۃ الجمیل بیگم کا اپینڈکس اور بواسیر کا اپریشن مکرمی جناب قاضی مسعود احمد صاحب نے فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں ۲۶ جولائی کو کیا ہے۔ اپریشن کامیاب ہوگیا ہے۔ لیکن درد بہت ہے۔ مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔"

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو

حساب، کیمسٹری، فزکس، بیالوجی اور عربی میں ماسٹرز ڈگری رکھنے والے احباب کے لئے خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ نائیجیریا میں ان مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جلد تر نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔ اپنے ہمراہ تعلیمی اسناد کے علاوہ مقامی امیر صاحب اور قائد صاحب کی سفارش بھی لائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۳۰ وفا ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولاد حاصل کرنے کا روحانی طریق

اللہ تعالیٰ کے پاک اور پاکباز بندوں کی صفات کا دائرہ اتنا لامتناہی اور لامحدود ہوتا ہے کہ ان کو زمان و مکان کی زنجیروں میں جکڑنا ممکن نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ہمارے زمانے میں جو ہادی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی شکل میں ہمارے پاس بھیجا ان کی ذات والا صفات بھی اسی قسم کی خوبیوں اور گوناگوں صفات کا مرقع ہے۔ اور اس کا اظہار یوں ہوتا ہے کہ بعض اوقات یوں ہی چلتے چلتے، سیر رہا ہے حضور کی زبان مبارک سے ایسی ایسی نکتے کی باتیں سامنے آتی تھیں جن کو معلوم کرنے کے لئے دنیا ترس رہی ہوتی تھی اور اس ایک جملے سے ان گنے نہ معلوم کتنے کام حل ہوتے تھے۔

مثال کے طور پر آج کی دنیا ـــ اور شاید جب سے یہ دنیا عالم وجود میں آئی ہے انسان کو اولاد کی تڑپ رہی ہے۔ اپنی نسل کو آگے بڑھانا اور اپنے وجود کا ایک نشان قائم کرنا انسانی فطرت کا ایک حصّہ ہے اسی لئے انسان کی شدید خواہش یہ رہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اولاد سے نوازے۔ بعض لوگ جن پر خدا تعالیٰ کا یہ فضل نہیں ہوتا وہ اس عطائے الٰہی کو حاصل کرنے کے لئے ہر قسم کی بھاگ دوڑ کرتے اور طرح طرح کی کوششیں کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کے گھر کی رونق انہیں نصیب نہیں ہوتی۔ اس مراد کو حاصل کرنے کے لئے توہم پرست لوگ طرح طرح کی مضحکہ خیز حرکات بھی کر گزرتے ہیں۔ لیکن اسی طرح کا ایک شخص حبیب کے پاس حاضر ہوا تو حضور نے چند لفظوں میں اس کی مشکل حل کرتے ہوئے فرمایا:۔

" استغفار بہت کرو۔ اس سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد بھی دے دیتا ہے۔ یاد رکھو۔ یقین بڑی چیز ہے۔ جو شخص یقین میں کامل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ خود اس کی دستگیری کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۰۹)

گویا کہ نہ ہینگ لگے نہ پھٹکڑی اور اگر اللہ تعالیٰ کی ارحم الراحمین ذات فضل کرے تو رنگ بھی چوکھا آئے۔ اولاد حاصل کرنے کا ایک نسخہ استغفار بتا دیا۔ کہ انسان روحانی پاکیزگی بھی حاصل کرے اور دل کی مراد بھی پائے کہ انسان گناہوں سے پاک ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت بھی جوش مارے گی اور اولاد کی شکل میں سکون قلب کا سامان بھی بہم ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے پاک بندے نے کس بے تکلّفی سے معرفت کا کیا اعلیٰ و ارفع نکتہ بتا دیا اور اس سے دنیا کے کتنے لوگوں کو سکون ملنے کی

اولاد سے محروم لوگوں کو اتنا اعلیٰ طریق اور کس نے بتایا ہوگا۔ اتنا یہ علاج اور کس کے پاس ہوگا سوائے اس کے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے اذنِ خاص سے یہ علاج بتایا ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اسلام اسی دنیا میں اللہ تعالیٰ کو دکھا دیتا ہے

اور انسان کی گناہ آلود زندگی پر موت وارد کر کے اسے پاک صاف بنا دیتا ہے

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (البقرہ: ۶)

ترجمہ:۔ یہ لوگ (یقیناً) اس ہدایت پر (قائم) ہیں۔ جو اُن کے رب کی طرف سے (آئی) ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

تفسیر:۔

" استقامت بہت مشکل چیز ہے۔ یعنی خواہ ان پر زلزلے آئیں۔ فتنے آئیں وہ ہر قسم کی مصیبت اور دکھوں میں ڈالے جاویں مگر ان کی استقامت میں فرق نہیں آتا۔ ان کا اخلاص اور وفاداری پہلے سے زیادہ ہوتی ہے ایسے لوگ اس قابل ہوتے ہیں کہ ان پر خدا کے فرشتے اتریں اور انہیں بشارت دیں کہ تم کوئی غم نہ کرو۔ یہ یقیناً یاد رکھو کہ وحی اور الہام کے سلسلہ کے متعلق خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں اکثر جگہ وعدے کئے ہیں اور یہ اسلام ہی سے مخصوص ہے ..... میں کہتا ہوں کہ اگر وہ اس وقت کلام نہیں کرتا اور کوئی اس کے فیض سے بہرہ ور نہیں تو اس کا کیا ثبوت ہے کہ وہ پہلے بولتا تھا اور یا اب وہ سنتا اور دیکھتا بھی ہے؟ .... اگر اسلام میں یہ کمال اور خوبی نہ ہو تو پھر دوسرے مذاہب پر اسے کیا فخر اور امتیاز حاصل ہوگا۔ نری توحید سے تو نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ برہمو بھی تو ایک ہی خدا کو مانتا ہے۔ وہ بھی صدقہ دیتا ہے۔ خدا کو اپنے طور پر یاد بھی کرتا ہے۔ اور یہی اخلاقی صفات اس میں پائے جاتے ہیں تو پھر ایک مسلمان اور اس برہمو میں کیا فرق ہوا؟ یہ امور تو نقل سے بھی ہو سکتے ہیں۔ اس کا کیا جواب ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ بجز اس کے کہ اسلام کا روشن چہرہ ان امتیازی نشانوں کے ذریعہ دکھایا جاوے جو خدا تعالیٰ کے مکالمہ کے ذریعے ملتے ہیں۔ یقیناً سمجھو کہ اصل فضل جو آسمان سے آتا ہے اسکی کوئی چوری اور نقل نہیں کر سکتا اگر اسلام میں مکالمہ مخاطبہ اور تفضلات نہ ہوتے تو اسلام کچھ بھی چیز نہ ہوتا! اس کا یہی تو فخر ہے کہ وہ ایک سچے مسلمان کو ان انعامات و اکرام کا وارث بنا دیتا ہے اور وہ فی الحقیقت خدا نما مذہب ہے۔ اسی دنیا میں اللہ تعالیٰ کو دکھا دیتا ہے اور یہی غرض ہے اسلام کی کیونکہ اسی ایک ذریعہ سے انسان کی گناہ آلود زندگی پر موت وارد ہو کر اسے پاک صاف بنا دیتی ہے اور حقیقی نجات کا دروازہ اس پر کھلتا ہے کیونکہ جب تک خدا تعالیٰ پر کامل یقین نہ ہو گناہ سے کبھی نجات مل سکتی ہی نہیں۔ جیسے یہ ایک ظاہر امر ہے کہ جب انسان کو یقین ہو کہ فلاں جگہ سانپ ہے تو وہ ہرگز اس جگہ داخل نہ ہوگا۔ یا زہر کے کھانے سے مر جانے کا یقین زہر کے کھانے سے بچاتا ہے۔ پھر اگر خدا تعالیٰ پر پورا پورا یقین ہو کہ وہ سمیع اور بصیر ہے اور ہمارے افعال کی جزا دیتا ہے اور گناہ سے اسے سخت نفرت ہے تو اس یقین کو رکھ کر انسان کیسے جرأت کر سکتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ اسلام کی روح اور اصل حقیقت تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مکالمہ اور مخاطبہ کا شرف وہ انسان کو عطا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ آسمان سے انعام و اکرام ملتے ہیں۔ جب انسان اس مرتبہ اور مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اسکی نسبت کہا جاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

یعنی یہی وہ لوگ ہیں جو کامل ترقی پا کر اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے نجات پائی ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۱۹-۲۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی اہمیت

(مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب بہاول نگر)

اسلام کے تمام ارکان میں سے نماز سب سے اہم رکن ہے جس کا ترک کرنا ایک مسلمان کو کفر کی حد تک پہنچا دیتا ہے۔ درحقیقت ایک مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہی ہے اسی لئے حدیث میں آیا ہے کہ:۔

اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ اَلصَّلٰوۃُ

(کنز العمال)

کہ بندہ سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ کیا ہی ٹھیک اور سچ کہا ہے کسی نے ؎

روزِ محشر کہ جاں گداز بود
اوّلیں پرسشِ نماز بود

کہ قیامت کے دن جب جان گداز ہو رہی ہو گی تو سب سے پہلے نماز ہی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

نماز ہر مسلمان پر چاہے وہ مرد ہو یا عورت ہو فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَابًا مَّوْقُوْتًا

یعنی نماز کی بروقت ادائیگی مومنوں پر فرض ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ کہ نماز مومنوں کی معراج ہے۔ پھر فرمایا قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے ان تمام آیات واحادیث سے نماز کی اہمیت اور اس کا فرض ہونا بالکل واضح ہے۔ جماعت احمدیہ کے کسی بھی رکن کے متعلق یہ سوچنا بڑی بھاری گستاخی ہو گی کہ وہ نماز کی بروقت ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہو یا کبھی ناغہ بھی کرتا ہو کیونکہ ایک ناغہ سے بھی پچھلی تمام نمازوں کے ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے یہ امید کرتے ہوئے کہ ہر احمدی چاہے وہ مرد ہے یا عورت۔ جوان ہے یا بچہ۔ بڑا ہے یا چھوٹا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ وقت کی نماز بروقت ضرور پڑھتا ہو گا۔ میں اس مضمون میں صرف نماز باجماعت کی ادائیگی کی اہمیت بیان کروں گا۔

قرآن مجید میں جہاں بھی نماز کا ذکر آیا ہے نماز کے قائم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نماز پڑھنے کا حکم کہیں نہیں آیا۔ اقامۃ الصلوٰۃ کے معنے نماز باجماعت ادا کرنے کے ہی ہیں۔ نماز سے پہلے جو اذان کے کلمات تھوڑی کمی بیشی سے کہے جاتے ہیں ان کو بھی اسی لئے اقامۃ کہتے ہیں۔ اس سے بھی صاف ظاہر ہے کہ اقامۃ الصلوٰۃ کا مطلب نماز باجماعت سے ہے نہ کہ محض نماز پڑھنے سے۔ نماز کھڑی ہونے کا محاورہ عام بولا جاتا ہے۔

پس چونکہ قرآن مجید میں ہر جگہ اقامۃ الصلوٰۃ کے لئے حکم دیا گیا ہے اس لئے مجبوری کے سوا نماز باجماعت پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے مگر افسوس ہے کہ ہم اس کی اہمیت کو نہ سمجھتے ہوئے اس کی پرواہ نہیں کرتے اور ایک عظیم نیکی سے محروم رہ جاتے ہیں۔

اب میں آپ کے سامنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی چند احادیث پیش کروں گا جن سے نماز باجماعت کی اہمیت بالکل واضح ہو جائے گی۔

حضرت عبد اللہؓ بن مکتوم حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے۔ آپ نابینا تھے۔ گھر مسجد سے دور تھا۔ مدینہ کی گلیاں کچی اور اونچی نیچی تھیں۔ راستے میں کیڑوں مکوڑوں سانپوں، بچھوؤں کی بہتات تھی اور کبھی کبھار درندوں سے بھی سامنا ہو جاتا تھا تو ایسی حالت میں حضرت عبد اللہؓ بن مکتوم نے عرض کی کہ یا رسول اللہؐ! مدینہ میں کیڑے مکوڑے اور درندے بہت ہیں اور میں نابینا ہوں۔ حضورؐ مجھے نماز باجماعت سے رخصت عنایت فرما دیں تاکہ میں آرام سے گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کروں۔

حضورؐ نے پوچھا کہ کیا تم مؤذن کے یہ الفاظ کہ نماز کی طرف آؤ اور کامیابی حاصل کرنے کی طرف آؤ — سنتے ہو۔ عرض کیا کہ ہاں سنتا ہوں تو فرمایا تب ان پر عمل کرو اور حضورؐ نے رخصت عطا نہ فرمائی۔ اب آیئے اس کے مقابلے میں ہم اپنی حالت پر غور کریں۔ حضرت عبد اللہ بن مکتوم نابینا تھے اور پھر بھی نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے پانچوں وقت مسجد میں آتے تھے۔ ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص رحم و کرم اور فضل سے بینائی جیسی نعمت سے نواز رکھا ہے جس سے ہمارے سامنے ہمارے ہی ملک میں ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ محروم ہیں تو اگر ہم اس بات کا ہی دن میں پانچ وقت نہیں پانچ سو بار بھی شکریہ ادا کریں تو کم ہے لیکن افسوس ہے کہ پانچ وقت کی حاضری بھی مشکل معلوم دیتی ہے۔ مدینہ کی گلیاں اونچی نیچی تھیں۔ بارش کے وقت کیچڑ سے بھر جاتی تھیں اور مجھے علم نہیں مگر خیال ہے کہ جوتے اگر ان کے پاس ہوں گے بھی تو ایسے ویسے ہی ہوں گے تو اگر ایسی حالت میں ایک نابینا شخص نماز کیلئے پانچ وقت باقاعدہ مسجد میں آسکتا ہے تو ہم جبکہ ہمارے شہروں کی سڑکیں اِلّا ماشاء اللہ پختہ ہیں، روشنی کا انتظام ہے۔ ہماری بینائی بھی ماشاء اللہ خوب ہے تو پھر ہمارے پاس کیا جواز ہے کہ ہم نماز باجماعت کے لئے اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کیا ہوا فرض ادا نہ کریں۔

حضرت عبد اللہ بن مکتوم نابینا تھے اور علاقہ کیڑوں مکوڑوں اور درندوں سے بھرا ہوا تھا جس سے ہر چیز کا خوف کھانا قدرتی امر ہے جبکہ کوئی بینائی سے بھی محروم ہو لیکن کیا ان خوفوں نے انہیں نماز باجماعت سے روکا۔ نہیں ہرگز نہیں لیکن ہمارے یہاں تو کوئی ایسی مشکل نہیں۔ صرف چند ایک مدقوق قسم کے کتے ضرور پائے جاتے ہیں جو کہ صرف عادتاً بھونکنے پر مجبور ہیں کہ مالک سے اسی بات کی روٹی کھاتے ہیں اور آپ کو تو وہ دور سے نظر آجائیں گے۔ ذرا دور سے نکل جایئے راستہ تبدیل کر لیجئے۔ اور پھر یہ مشکل بھی پیدل چلنے والوں یا سائیکل سواروں کی ہے لیکن کار اور سکوٹروں والے احباب تو یہ عذر بھی نہیں کر سکتے۔

تو میں آپ کو حضرت عبد اللہ بن مکتوم کی genuine مجبوریاں بتا رہا تھا۔ اب ان کی مجبوریوں کی لسٹ میں ایک اور کا اضافہ ہوتا ہے۔ وہ نابینا تو تھے ہی غریب بھی تھے اس لئے پیدل ہی چلنا پڑتا تھا اور جوتے بھی اگر ہوں گے تو ایسے ویسے ہی ہوں گے۔ وہ پھر بھی پانچ وقت نماز باجماعت ادا کرتے تھے۔ اور کبھی ناغہ کرنے کا ان کے دل میں خیال بھی نہیں آیا تھا لیکن آجکل کتنے لوگ ہیں جو پیدل چلتے ہیں۔ اِلّا ماشاء اللہ۔ سب لوگوں کے پاس کوئی نہ کوئی سواری ضرور ہوتی ہے۔ سائیکل تو ہر کسی کے پاس ضرور ہوتی ہے ورنہ سکوٹروں کی بھی کمی نہیں اور اب تو ماشاء اللہ کاروں کی تعداد بھی روز افزوں ہے۔ اب ان آسانیوں کے باوجود ہم اگر نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے نہ پہنچ سکیں تو ہمارے جیسا بدقسمت کون ہو گا۔ جس سواری کو آپ نماز پر آنے کے لئے استعمال کریں گے اس میں بھی اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا اور آپ کے لئے وہ موجب فائدہ ہو گی۔ آپ کار یا سکوٹر خریدتے ہیں تو فوراً سب سے پہلے انشورنس کرواتے ہیں۔ کیا خیال ہے آپ کا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو انشورنس کی بجائے یہ Assurance (یقین دہانی) مل جائے کہ آپ کی گاڑی میں برکت ڈالی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس نیکی کے بدلے اس کے گم ہو جانے، حادثہ ہو جانے، انجن بند ہو جانے وغیرہ مصائب سے بچا لے گا تو آپ کیا پسند کریں گے؟ Insurance (بیمہ) یا assurance (یقین دہانی) اور جبکہ انشورنس پر آپ کو اچھی خاصی رقم بھی ادا کرنی پڑتی ہے اور اگر (خدا نہ کرے) اس کے وصول کرنے کا نامسعود موقعہ آجائے تو ترقی پذیر ممالک میں دھکے کھانے پڑتے ہیں۔

اسی طرح کی ایک اور حدیث بھی ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک اور نابینا صحابی حضرت عتبانؓ بن مالک تشریف لائے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَقُوْدُنِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ — کہ میرے پاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسا کوئی شخص نہیں جو مجھے مسجد تک لے جایا کرے۔ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کروں۔ آپؐ نے پہلے تو اجازت دے دی مگر جب وہ واپس جانے لگے تو دریافت فرمایا "ھَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوۃِ" کہ کیا تمہیں نماز کے لئے اذان سنائی دیتی ہے۔ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو آپؐ نے فرمایا: پھر تمہیں اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے مسجد میں آنا چاہیئے۔

اس حدیث سے بھی نماز باجماعت اور وہ بھی مسجد میں آکر پڑھنے کی اہمیت بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ آپ غور فرمائیں کہ جو مجبوری حضرت عتبانؓ بن مالک کی تھی اس سے بڑھ کر مجبوری کیا ہو سکتی ہے تو کیا اتنی بڑی مجبوری کے ہوتے ہوئے بھی ان کو گھر نماز پڑھنے کی اجازت ملی۔ حالانکہ دینِ اسلام کو اللہ تعالےٰ نے اس قدر آسان بنایا ہے کہ حیرانی ہوتی ہے لیکن اس معاملے میں اتنی سختی تو ایسی صورت میں ہمارے لئے نماز باجماعت کے لئے مسجد میں نہ آنا کس قدر دکھ کی بات ہے۔

اگر آپ کو قیامت کے دن کا یقین ہے۔ اگر آپ کو قیامت کے دن حساب کتاب ہونے کا یقین ہے۔ اگر اس حساب کتاب کے بعد جنت یا دوزخ میں جانے کا آپ کو یقین ہے تو پھر یاد رکھئے اور میری اس بات پر یقین کر لیجئے کہ قیامت کے دن جس وقت آپ کا کیس عدالتِ عالیہ میں پیش ہوگا۔ اس دن آپ کی نظر آپ کا ساتھ چھوڑ دے گی۔ وہ آپ کے ساتھ سخت بد لحاظی کر کے فوراً یہ سچی گواہی دے گی کہ ہاں میں نے اس بات کو پڑھا تھا اور آپ کے کان گواہی دیں گے کہ ہاں ہم نے اس بات کو سنا تھا۔ آپ کے دماغ اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہم نے بھی کچھ وقفے کے لئے اس کی احادیث پر غور کیا تھا اور دل کہے گا کہ میں نے بھی دماغ کی ہاں میں ہاں ملائی تھی اور آپ کا ضمیر چیخ چیخ کر پکارے گا کہ میں نے اس شخص کو اتنے کچوکے دیئے کہ میں تھک کر ہار گیا لیکن یہ نہ مانا۔ پھر آپ کیا جواب دیں گے اس لئے ابھی وقت ہے۔ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔ صرف چند منٹوں کی تکلیف کے بدلے جنت ملتی ہے مگر کوئی لینے والا ہو تو تکلیف عارضی ہے کیونکہ زندگی بھی عارضی ہے مگر بدلہ دائمی کیونکہ وہ زندگی بھی دائمی ہوگی اور اگر آپ کو اتنا سستا سودا بھی پسند نہیں تو آپ کی مرضی

اب ایک اور حدیث بیان کرتا ہوں۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ
لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ
بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ
بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ لَھَا
ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ
النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ
اِلٰی رِجَالٍ لَا یَشْھَدُوْنَ
الصَّلٰوۃَ فَاُحَرِّقَ
عَلَیْھِمْ بُیُوْتَھُمْ

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا ہے کہ لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں۔ پھر نماز کا حکم دوں اور اس کے لئے اذان کہی جائے۔ پھر میں ایک شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دوں اور خود ایسے لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور ان کے گھروں کو ان کے سمیت جلا دوں۔

آپ تمام سیرۃ النبیؐ کی کتابیں پڑھ جائیں۔ آپ تمام احادیث چھان ماریں۔ آپ جہاں مرضی تلاش کریں آپ کو کوئی ایسا واقعہ نہیں ملے گا جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس قدر خفگی اور ناراضگی کا اظہار کیا ہو اور وہ بھی اپنے صحابہؓ سے۔

آپ رحمۃ للعالمین تھے۔ رحمت کا ایک مجسمہ، محبت کا سرچشمہ، چشم پوشی آپؐ کی عادت تھی نیکیوں کے لئے تحریک کرتے مگر مجبور نہ کرتے کیونکہ اسلام کی تو بنیاد ہی اس بات پر ہے کہ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ۔ لیکن ایک طرف وہ نرمی اور شفقت اور محبت اور چشم پوشی کا عالم اور ایک طرف یہ خفگی اور غصہ کہ لوگوں کو آگ کا عذاب دینے کی خود خواہش۔ اب آپ خود غور کریں کہ آخر یہ مسئلہ ضرور ایسا ہوگا جس کی اہمیت کے آگے دنیا کے تمام مسائل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نظر میں بھی ہیچ ہو گئے۔

احباب کرام! اس بات کو بالکل معمولی مت سمجھئے کہ چلو نماز ہی پڑھنی ہے گھر پڑھ لی یا مسجد میں۔ پھر ایسے احباب کہیں گے اس زمانے میں یہ کیا کم قربانی ہے کہ ہم گھر پر ہی نماز پڑھ لیتے ہیں مگر دوستو! ایسی باتیں کچھ فائدہ نہیں دیں گی۔ ابھی وقت ہے۔ اس وقت سے فائدہ اٹھائیے اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے کچھ زادِ راہ اکٹھا کر لیجئے۔ آپ نے چند گھنٹوں کا سفر کرنا ہوتا ہے تو آپ کتنے کھانے پکا کر ساتھ رکھ لیتے ہیں حالانکہ راستے میں جگہ جگہ ہوٹل موجود ہوتے ہیں لیکن اس ہمیشہ کے سفر کے لئے ہمارے کان پر جوں ہی نہیں رینگتی۔

ہم تو اس شخص کے پیرو ہیں جس نے کہا تھا کہ اسلام کا زندہ ہونا تم سے ایک فدیہ مانگتا ہے اور وہ ہے تمہارا اسی راہ میں مرنا اور آج ہی گھر جا کر "کشتی نوح" کھول کر پڑھ لیں کہ جو پنج وقتہ نماز کا اہتمام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اس لئے اگر آپ احمدی ہیں۔ احمدی رہنا چاہتے ہیں تو آج سے ہی پنج وقتہ نماز باجماعت کا اہتمام کریں۔

دعا ہے اللہ مجھے بھی اور آپ کو بھی اس بات کی اہمیت کو سمجھنے اور ہم سب کو صحیح احمدی بننے کی توفیق عنایت فرمائے۔

(آمین)

رمضان المبارک کے بارہ میں بعض احادیث نبویہؐ

(مرتبہ مکرم محمد امداد الرحمان صاحب صدیقی مربی سلسلہ بہاولپور)

- حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم شارعِ اسلام نے فرمایا:-
اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ (بخاری)
ماہ رمضان کی آمد پر جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔
- جب ماہ رمضان آتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیر سے باندھ دیا جاتا ہے (بخاری)
- جو شخص ماہ رمضان میں ایمان کی حالت میں روزہ رکھتا ہے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (ترمذی)
- مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ
جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ کو نہیں چھوڑتا اور نہ اس کے مطابق عمل کرنے سے باز آتا ہے خدا تعالےٰ کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑے (یعنی ظاہری روزہ رکھے) (بخاری)
- لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِی السَّفَرِ
سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔ (بخاری)
- فتح مکہ کے سال حضور صلے اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے اور آپؐ روزہ سے تھے۔ باقی صحابہ کرامؓ بھی آپؐ کے ساتھ روزہ سے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ملی تو آپؐ نے پانی منگوایا اور روزہ توڑ دیا اور یہ عصر کا وقت تھا۔ بعض لوگوں نے آپؐ کے ساتھ روزہ توڑ دیا اور بعض نے نہ توڑا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اُولٰٓئِکَ الْعُصَاۃُ کہ یہ لوگ نافرمان ہیں۔ (ترمذی)
- نو عمر بچے جو کم عمری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے ان کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ (بخاری باب صوم الصبیان)
- اگر روزہ دار کو نیند کی حالت میں احتلام ہو جائے تو وہ روزہ نہ توڑے بلکہ پورا کرے۔ اسی طرح قے آنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ترمذی)
- حاملہ عورتیں اور دودھ پلانے والی عورتوں کے لئے روزہ نہیں ہے (وہ بعد میں پورا کریں گی یا فدیہ دیں گی) (ترمذی)
- حیض والی عورتیں روزہ رمضان کے بعد رکھیں گی۔ (ترمذی)

زکوٰۃ کی ادائیگی
ہر صاحبِ نصاب
مسلمان پر فرض ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضائل قرآن

(مکرم سجاد احمد صاحب خالد امیر و مبلغ انچارج جزائر فجی)

(ریڈیو فجی سے نشر ہوا)

اللہ تعالیٰ نے جس طرح اس مادی دنیا میں انسان کے مادی جسم کو زندہ رکھنے کے لئے ہر ضرورت کی چیز کو پیدا کیا ہے اسی طرح انسان کی روح کو زندہ رکھنے کے لئے روحانی آسمانی پانی قرآن کریم کی شکل میں نازل کیا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے جس طرح نبیوں کے سردار رسولوں کے فخر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم انبیاء بنا کر مبعوث کیا اس طرح آپ کو جو شریعت اور کتاب عطا کی وہ خاتم الکتب کہلائی یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لئے اس کی حفاظت کا ذمہ اپنے اوپر لیا ہے۔ قرآن کریم کی یہ آیت جو میں نے شروع میں تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بے شک ہم نے ہی اور صرف ہم نے ہی اس پاک کتاب کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ قرآن مجید کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بڑے واضح الفاظ میں بیان کر دیا کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے نہیں بنایا۔

اور دوسری آیت میں اس بات کا چیلنج کر دیا کہ۔

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا
نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ
مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ وَإِنْ
لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ
أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ۔

(سورۃ البقرہ)

یعنی اگر تم اس بات میں شک کرتے ہو کہ قرآن ہماری طرف سے نازل نہیں ہوا تو اس جیسی ایک سورۃ یا آیت بنا کر دکھاؤ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو۔ اور ساتھ ہی فرما دیا کہ اگر تم قرآن جیسی کوئی سورۃ نہ لا سکے اور یاد رکھو کہ ہرگز نہیں لا سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

قرآن مجید کی یہ آیت اکا بدبودار الزام کو دور سے دھکے دیتی ہے۔ کہ کوئی احمدی مسلمان نیا قرآن بنا سکتا ہے کسی مذہب کا ماننے والا وہ خدا کے چیلنج کو نہیں توڑ سکتا۔

(۲) قرآن مجید کی دوسری فضیلت اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ۔

یعنی یہ ذکر بن کر نازل ہوا ہے یعنی ایسی کتاب جس کی عزت کی جائے گی اس میں یہ بھی پیش گوئی ہے کہ قرآن پر عمل کرنے والے معزز بنا دیئے جائیں گے۔

چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ مکہ کی گلیوں میں گھسیٹے جانے والے چند سالوں میں دنیا کے معزز ترین انسان بنا دیئے گئے۔

تیسری خوبی اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے۔

إِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

کہ ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے حفاظت دو طرح ہوتی ہے۔

(ا) قرآن کے الفاظ کی حفاظت

(ii) معنوی حفاظت۔

جہاں تک لفظی حفاظت کا تعلق ہے آج تک قرآن پاک کا ایک ایک لفظ زیر زبر جس طرح آج سے چودہ سو سال پہلے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خیر الوریٰ پر نازل ہوا اسی طرح آج پایا جاتا ہے۔ چودہ سو سال سے یہ پیشگوئی اپنی سچائی ثابت کر رہی ہے خدا نے لفظی حفاظت اس طرح فرمائی کہ لاکھوں مسلمان اس کے حافظ ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج بھی میں بھی ایک احمدی مسلمان حافظ قرآن مکرم حافظ مولوی عبد الحفیظ صاحب آف پاکستان موجود تھا۔

پھر حفاظت اس طرح فرمائی کہ پانچ وقت کی نمازوں میں اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں۔ ہر روز اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ ہر مسلمان رمضان کے دنوں میں کثرت سے اس کی تلاوت کرتا اور ختم کرتا ہے اس کا تمام ملکوں میں پھیل جانا اور کروڑہا نسخے دنیا میں موجود ہونا بھی ایک حفاظت کا ذریعہ ہے۔

دوسری حفاظت معنوی حفاظت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی فرما دی کہ جب کبھی قرآن کی غلط تفسیر کی جائے گی یا ایسے معنے کئے جائیں گے جو خود قرآن کی تعلیم کے خلاف اور ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو کم کرنے والے ہوں گے تو

قرآن سے متعلق فرماتے ہیں۔

"مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مجھے قرآن کے حقائق و معارف سمجھنے میں ہر ایک روح پر غلبہ دیا گیا ہے اور اگر کوئی مولوی میرے مقابل پر آتا جیسا کہ میں نے قرآنی تفسیر کے لئے بار بار ان کو بلایا تو خدا ان کو شرمندہ کرتا سو فہم قرآن جو مجھ کو عطا کیا گیا یہ اللہ جل شانہٗ کا ایک نشان ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ عنقریب دنیا دیکھے گی کہ میں اس بیان میں سچا ہوں۔"

(سراج منیر)

اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے ...ے حکموں میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مخاطب کر کے فرمایا۔ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي الْقُرْآنِ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں نجات دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔" (کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کی قدر کرنے، سمجھنے اور سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

"وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو روزہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ قیادت نور ضلع راولپنڈی کے زیر اہتمام دو روزہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۰، ۱۱ جولائی مسجد نور میں منعقد ہوئی۔ کلاس کا افتتاح مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت نور نے بعد نماز عشاء فرمایا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مرکزیہ نے رمضان کی فضیلت اور مکرم انعام الحق صاحب کوثر مربی سلسلہ راولپنڈی نے نمازوں کی پابندی کے عنوان پر تقاریر فرمائیں۔

ان تقریروں کے بعد مکرم خواجہ عطاء الرحمٰن صاحب ناظم امور طلبہ نے احمدی کا مقام اور خدمتِ خلق کے موضوع پر تقریر کی بعد ازاں خدام نے انفرادی طور پر مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیا۔ ابھی یہ پروگرام جاری تھا کہ محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ حسبِ پروگرام تشریف لے آئے۔ آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حضور آج کل بیرونی دنیا کے دورے پر تشریف لے گئے ہیں۔ اس لئے تمام خدام نوافل و نماز تہجد میں حضور کی کامیاب واپسی کے لئے دردِ دل سے دعائیں کریں۔ آپ کے خطاب کے بعد تمام خدام نے انفرادی طور پر حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے۔ رات کو تمام خدام و اطفال نے انفرادی نوافل ادا کئے۔ صبح تین بجے نماز تہجد کے لئے بیداری ہوئی۔ تمام خدام و اطفال نے اجتماعی نماز تہجد ادا کی اور اپنے پیارے امام کی صحت، درازیٔ عمر، بیرونی دورے سے کامیاب واپسی اور غلبہ اسلام کے لئے دعائیں مانگیں۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن کریم اور درس ملفوظات ہوا۔ بعد ازاں خدام و اطفال نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خدام و اطفال کا ایک اجلاسِ عام ہوا جس میں خاکسار اور مکرم قائد صاحب مجلس نے خطاب کیا۔ مکرم قائد صاحب مجلس نے اپنے خطاب میں تمام خدام کا شکریہ ادا کیا اور کہا آج کی تربیتی کلاس کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔ آپ نے کہا کہ احمدی خدام کی یہی خصوصیت ہے کہ انہیں جب بھی کسی کام کے لئے بلایا جاتا ہے وہ فوراً حاضر ہو جاتے ہیں۔ دعا کے بعد تربیتی کلاس کا اختتام ہوا۔ بعد ازاں تمام حاضرین تربیتی کلاس کو مجلس کی طرف سے صبح کا ناشتہ فراہم کیا گیا۔ ناشتے کے بعد تمام خدام و اطفال نے مسجد نور میں وقارِ عمل کر کے اس کی صفائی کی۔ تربیتی کلاس میں ۱۲۷ خدام و اطفال شامل ہوئے۔

(منور احمد قریشی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت نور راولپنڈی)

مطالعہ کتب برائے لجنات

جولائی اگست میں مطالعہ کے لئے کتاب پیغام صلح یا توضیح مرام مقرر کی گئی تھیں۔ تمام لجنات ان دونوں میں سے کسی کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد انفرادی رپورٹ بھجوائیں۔ ستمبر، اکتوبر کے مطالعہ کے لئے رسالہ "الوصیت" یا "دافع البلاء" مقرر کی گئی ہے۔ جن بہنوں نے مطالعہ کے لئے یہ کتب نہیں خریدی وہ خرید لیں۔ لجنات بھی صحیح رپورٹ نہیں دے رہی ہیں کہ اتنی بہنوں نے فلاں کتاب پڑھ لی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب اور مجاہدین تحریکِ جدید

حسبِ سابق انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی ۲۹ رمضان المبارک (۱۳ اگست ۱۹۸۰ء) کی دعائیہ تقریب میں تحریکِ جدید کے ان مجاہدین کی فہرست بغرض دعا پیش کی جائے گی جنہوں نے اپنی موعودہ رقوم مذکورہ تاریخ سے پہلے سو فیصدی ادا فرمادی ہوں گی۔ ایسے خوش نصیب مجاہدین کے لئے اس روز بذریعہ کیبل گرام اپنے محبوب امام کی خدمت میں بھی دعا کی درخواست بھجوائی جائے گی۔

اپنے محبوب امام کی دعائیں حاصل کرنے کا یہ سنہری موقع ہے۔ ہر احمدی کو اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ویسے بھی ماہ رمضان اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ سو کوشش فرمائی جائے کہ اسی مبارک مہینہ میں ہی اس فرض سے سبکدوش ہو کر دوہرا ثواب حاصل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ شرف قبول بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریکِ جدید)

ضرورت لیڈی کلرک

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک لیڈی کلرک کی ضرورت ہے تعلیمی قابلیت کم از کم بی۔ اے ہو۔ حساب رکھنا جانتی ہو، خوش خط ہو۔ نیز اگر ٹائپ بھی کرنا آتا ہو تو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند لڑکیاں اپنی درخواستیں فوری دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے والد صاحب محترم خواجہ محمد یوسف صاحب بٹ محلہ دارالرحمت غربی بوجہ عارضہ قلب قریباً تین ماہ بیمار رہ کر راولپنڈی میں ۲۱ جولائی ۱۹۸۰ء کو ۳ بجے سہ پہر ہسپتال میں رحلت فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کی میت ربوہ لائی گئی جہاں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے مسجد مہدی میں بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(رشاد مسعود بٹ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

(۲) خاکسار کی زوجہ ثانیہ مسماۃ مبارکہ شمیم صاحبہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر شہر سلطان، ضلع مظفرگڑھ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۸۰ء بعارضہ حرکتِ قلب بند ہو جانے سے نشتر ہسپتال ملتان میں جہاں وہ زیر علاج تھیں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب جماعت ملتان نے نماز جنازہ ادا کی۔ خاکسار اپنے بیٹوں ڈاکٹر عطاء اللہ مہر صدر جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی اور عزیزم بشارت اللہ مہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی کے ہمراہ میت لے کر ربوہ گیا وہاں نماز جنازہ قریشی فضل الحق صاحب نے پڑھائی اور میت کو قبرستان عام میں دفن کیا گیا قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم مولوی نور محمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ علی پور کی نواسی تھیں، بہت ہمدرد، غمگسار اور مریضوں سے بہت حسن سلوک سے پیش آتی تھیں۔ مرحومہ

(۳) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل دے آمین) اللہ بخش ریٹائرڈ ریلوے گارڈ معرفت عطاء اللہ مہر فزیوتھراپسٹ نشتر ہسپتال ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(قسط نمبر ۱۰)

مکرمہ راشدہ بنت عبدالسلام خاں صاحب	اسلام آباد	۱۰/- روپے
مکرم عبدالرؤف لودھی صاحب	"	۱۵/- "
مکرمہ امۃ المجید صاحبہ بنت ملک عبدالمالک صاحب	"	۱۰/- "
مکرم محمد اکمل صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر منجانب ظہیر احمد صاحب		۱۰/- "
" " مولود ولد چوہدری مقصود احمد پنڈی بھاگو		۱۲/- "
" رسالدار فضل الٰہی صاحب پیپر مل چارسدہ ضلع پشاور		۵۰/- "
" شیخ حبیب اللہ صاحب گوجر خاں ضلع راولپنڈی		۲۵۳/- "
" ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی ربوہ		۵۰/- "
سیکرٹری مال دارالرحمت غربی ربوہ		۳۶/- "
" مولوی اسد اللہ قریشی صاحب گلگت		۱۰/- "
" رشید احمد جاوید صاحب چک نمبر ۹ پنیار ضلع سرگودھا منجانب نصرت اللہ ناصر صاحب		۲۰/- "
" چوہدری محمد افضل صاحب	اوکاڑہ	۲۰/- "
وائٹ سنٹر	"	۱۰۰/- "
مکرم شیخ فضل محمد صاحب	"	۱۱۰/- "
" " ریاض محمود صاحب	"	۱۰/- "
" ڈاکٹر بشارت احمد صاحب	"	۱۵/- "
" شیخ ناصر احمد۔ سعید احمد صاحبان	"	۱۰۰/- "
مکرمہ امۃ الحفیظ اعجاز احمد صاحب	"	۱۷۱/- "
مکرم شیخ فضل محمود صاحب	"	۵۰/- "
" عبدالرشید صاحب	"	۵۰/- "
" میجر محمود احمد صاحب	"	۱۰/- "
" میجر ظفر علی صاحب	"	۱۰/- "
" چوہدری عابد علی عابد صاحب	"	۱۲۰/- "
" مبارک احمد ظفر صاحب نرگڑی ضلع گوجرانوالہ منجانب مرزا احمد بیگ صاحب گوچک		۱۰۰/- "
" ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب	سرگودھا	۲۰۰/- "
" عبدالرحمٰن صاحب بذریعہ رانا حمید اللہ صاحب صدر جماعت خوشاب		۱۰/- "
" غلام نبی صاحب سیکرٹری مال سوڈا لبستی بہاولنگر منجانب شیخ کریم الدین صاحب		۱۰۰/- "
ملک نذیر احمد صاحب	"	۱۰۰/- "
" اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال کرتو ضلع شیخوپورہ		۱۰۶/- "
" ملک سلطان رشید خاں صاحب کوٹ فتح خاں ضلع اٹک		۱۰/- "
" محمد صدیق کھٹی صاحب	نصیرہ ضلع گجرات	۱۰/- "
" کرنل نذیر احمد صاحب	"	۳۰/- "
" فرزند علی صاحب	سکرنڈ ضلع نواب شاہ	۲۰/- "
" مستری بشیر احمد صاحب	"	۲۰/- "
" چوہدری عبدالحق صاحب	"	۱۰/- "
" شیخ رشید احمد صاحب	جوہر آباد ضلع سرگودھا	۱۰/- "
مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ	نارنگ منڈی " شیخوپورہ	۵۰/- "
مکرم صوفی احمد الدین صاحب	" "	۶۰/- "
" چوہدری محمد اسلم صاحب ٹھیکیدار	" "	۱۰/- "
" سید قاضی حبیب اللہ صاحب منجانب سیدہ اقبال بیگم صاحبہ		۱۵/- "
مکرمہ صالحہ بیگم صاحبہ	دنیا پور ضلع ملتان	۱۰/- "
جماعت احمدیہ	اٹک	۱۰۵۰/- "
"	چشمہ بیراج	۴۰/- "
مکرم احمد جان خاں صاحب مرحوم منجانب غیور احمد خاں صاحب مظفر گڑھ		۲۰۰/- "
۴۴ مکرمہ زینب النساء بیگم صاحبہ منجانب غیور احمد خاں صاحب مظفر گڑھ		۲۰۰/- روپے
مکرم خضر احمد خاں صاحب مرحوم خسر	" " " "	۱۰۰/- "
مکرمہ معراج بیگم صاحبہ مرحومہ خوشدامن	" " "	۱۰۰/- "
" سلیمہ خانم صاحبہ اہلیہ غیور احمد خاں صاحب		۱۰۰/- "

چک نمبر ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر میں

ماہِ رمضان کا ایک دن

۱۹ر جولائی ۱۹۸۰ء رمضان شریف کا پانچواں روزہ تھا کہ میں ایک کام کے سلسلہ میں چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر گیا۔ نوجوان۔ بڑی عمر کے بزرگ زمیندارہ کاموں اور چلچلاتی دھوپ اور شدت کی گرمی کے باوجود روزہ سے تھے۔ کاموں سے فارغ ہو کر سب قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف دیکھے گئے۔ روزانہ ایک پارہ قرآن کا درس ہوتا ہے جس میں بچے۔ بوڑھے اور نوجوان بڑے شوق سے شامل ہوتے ہیں۔ پانچوں نمازوں کے وقت مسجد شاندار پُرشکوہ اور بہت وسیع و عریض خانۂ خدا نمازیوں، ذکرِ الٰہی کرنے والوں اور درسِ قرآن پاک سننے والوں سے معمور و آباد دیکھ کر بہت ہی روحانی مسرت ہوئی۔ پھر اس دورِ نفسا نفسی اور ہوا و ہوس میں یہ روح پرور منظر دیکھ کر میری روح وجد میں آگئی کہ جب یہ ناچیز اڑھائی تین بجے صبح مسجد میں گیا تو بہت سے نوجوان۔ بڑی عمر کے بزرگوں کے علاوہ بچوں تک کو بڑے انہماک سے تہجد میں مصروف پایا اور پھر نمازِ فجر سے قبل جو وقت بچا اُس میں کلام پاک۔ قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہو گئے۔ ان اللہ والوں کی خاص دعا غلبۂ اسلام، اشاعت نور حضرت خیر الانام اور توحیدِ الٰہی کا ساری دنیا میں قیام کے بارہ میں تھی۔ سادہ طبیعت۔ دعا گو بزرگ ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب۔ نوجوان فدائی سلسلہ نصرت احمد ناصر قائد خدام الاحمدیہ اور اس جماعت کے صدر چوہدری محمد ابراہیم ہی نہیں تمام احباب نے مل جل کر اپنے گاؤں میں عملی طور پر رمضان شریف کے مبارک ایام کو روحانیت کا موسم بہار بنا رکھا ہے۔ اللہ ان کے ساتھ ہو۔ ع

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے۔

(نذیر احمد خادم۔ قائد ضلع بہاولنگر)

انصار اللہ اور تحریک جدید کا نیا ٹارگٹ

جماعتِ احمدیہ کی تاریخ شاہد ہے کہ ہمارے محبوب امام نے جب بھی کسی قربانی کا مطالبہ کیا ہے تو مخلصین جماعت بشمول انصار اللہ نے ہمیشہ اس پر لبیک کہہ کر قربانی کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔

اب پھر تحریک جدید کے مالی میدان میں جماعت کو مالی قربانیاں پیش کرنے کی دعوت ملی ہے۔ اور حضور … نے چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ ۱۵ لاکھ روپیہ کی بجائے ۱۸ لاکھ روپیہ مقرر فرمایا ہے۔ … وقت … انصار اللہ کے اراکین کو خاص طور پر ہر جماعت سے بھرپور تعاون کرنا چاہیئے تا ۱۸ لاکھ سے بھی زائد وعدے اور وصولی ہو جائے۔ اور حضور … کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا بخشے۔ آمین

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

درس القرآن مسجد دارالذکر لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام مورخہ یکم اگست کو مسجد دارالذکر میں درس القرآن ہوگا۔ محترم مولوی غلام باری صاحب سیف درس دیں گے۔ خدام و اطفال کے علاوہ انصار اور مستورات سے استفادہ حاصل کرنے کی درخواست ہے۔ نیز جمعہ کی نماز مسجد دارالذکر (لاہور) میں ادا فرمادیں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فطرانہ و عید فنڈ

۱۔ فطرانہ ایک قسم صدقہ وخیرات کی ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد۔ عورت۔ حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ۳ روپے ۷۵ پیسے فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

۲۔ فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ ... کے زمانہ سے جاری ہے۔ احمدی دوستوں کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہاء ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ½ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں۔ باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

معاشیات کی فری کوچنگ کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے شعبہ امور طلباء کے زیر اہتمام ایوان محمود میں بی۔ اے، بی۔ ایس سی انگلش کوچنگ کلاس بفضلہ تعالیٰ شروع ہو چکی ہے۔ اب ۲۴ جولائی سے معاشیات کی کوچنگ کلاس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ خواہشمند طلباء صبح ۷ بجے ایوان محمود میں پہنچ کر استفادہ حاصل کریں۔

سید احمد۔ قائمقام مہتمم مقامی ربوہ

بچوں کی کتب

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بچوں کے لئے آسان اور سادہ زبان میں مندرجہ ذیل کتب طبع کروائی ہیں۔ بچوں کو یہ کتب خرید کر استفادہ کرنا چاہیئے۔

شعبۂ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے علاوہ یہ کتب گول بازار ربوہ میں ندیم بک ڈپو اور الفضل برادرز سے اور کراچی میں احمدیہ بک ڈپو میگزین لین کراچی صدر سے مل سکتی ہیں۔

۱۔ پیارے اسلام کی پیاری باتیں
۲۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی باتیں
۳۔ احادیث الاخلاق
۴۔ شمائل احمد
۵۔ دینی معلومات
۶۔ یاد رکھنے کی باتیں
۷۔ کامیابی کی راہیں (چار حصوں میں) ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال۔ بدر اطفال

(مینجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

۔ اخبار الفضل ۔

خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے دوسرے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

... کی خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم حضور کو اپنے امتحان کے نتیجے کی اطلاع دے۔

... مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ لڑکا اور لڑکی، مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

اہم ارشاد

... نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر ارشاد فرمایا:۔

"علوم روحانی کا سیکھنا۔ اس کے لئے پروگرام یہ ہے کہ عمر کے لحاظ سے ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والا ہو۔ جب میں ہر بچہ کہتا ہوں تو میری مراد ہر احمدی بچہ سے ہے۔ خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو۔ خواہ وہ دیہات میں رہنے والا ہو۔ خواہ وہ بڑی جماعتوں کا ایک طفل ہو، خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتا ہو کہ جہاں صرف ایک ہی خاندان احمدی ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو سکے ہر بچے کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔"

قاعدہ حاصل کرنے کے لئے مینیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ سے رجوع کریں

فریضۂ زکوٰۃ اور ماہ رمضان المبارک

ادائیگی زکوٰۃ کے لئے اگرچہ کسی خاص مہینے کی تخصیص نہیں ہے۔ جس مال کو جمع ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ تاہم بعض دوست ثواب و برکت کے حصول کے لئے رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی فرماتے ہیں۔

ایسے مخلص اور ایثار پیشہ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ رمضان المبارک اپنے تمام تر فیوض و برکات کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔ لہٰذا اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی جلد ادائیگی فرما دیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں شب و روز برکت پیدا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

۔۰ اکسیر گل گھوٹو ۔ فی کورس ۱۲ روپے

۔۰ خناق روک (گل گھوٹو سے بچاؤ کے لئے) فی پیکٹ ۲ روپے

۔۰ اکسیر منہ کھر۔ اور دیگر تمام ادویات حیوانات کی قیمت فی پیکٹ ۲ روپے

فی درجن ۱۸ روپے فی گرس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ

مکمل فہرست ادویات حیوانات ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔

کیور ویٹرنری میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ حیدر آباد فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴